شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

6جولائی2024ء

پریس ریلیز

وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ کا تنظیم اسلامی کو غزہ کی اندوہناک صورتِ حال پر سیمینار منعقد کرنے کی اجازت نہ دینا بدترین ہٹ دھرمی ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ کا تنظیم اسلامی کو غزہ کی اندوہناک صورتِ حال پر سیمینار منعقد کرنے کی اجازت نہ دینا بدترین ہٹ دھرمی ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔انہوں نے کہا کہ غزہ پر 9 ماہ سے جاری اسرائیل کی مسلسل وحشیانہ بمباری، فلسطینی مسلمانوں کی حالتِ زار اور مسلمان ممالک کی حکومتوں اور مقتدر طبقات کی بے حسی کے تناظر میں تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام 7جولائی2024ء کو پاک چائنہ فرینڈ شپ سینٹر اسلام آباد میں ایک اہم سیمینار کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ جس کا عنوان ''اسرائیلی عزائم اور عالم اسلام کا مستقبل'' تجویز کیا گیا تھا۔ سیمینار میں ملکی اور بین الاقوامی شہرت کے حامل اسکالرز اور اہلِ فکر و دانش کی شرکت اور خطابات کا انتظام اور انصرام کیا گیا تھا۔ پاک چائنہ فرینڈ شپ سنٹر اسلام آباد کے تقاضا پر سیمینار کے انعقاد کے لیے اجازت حاصل کرنے کی غرض سے تقریباً دو ہفتے قبل وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ کو درخواست دے دی گئی تھی۔ لیکن انتہائی دکھ، افسوس اور شرم کا مقام ہے کہ اسلام آباد انتظامیہ کی جانب سے اس پروگرام کے لیے اجازت موصول نہ ہوئی۔ وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ کے تمام متعلقہ فورمز سے اجازت حاصل کرنے کے لیے بار بار رابطہ کیا گیا لیکن اُنہوں نے اِن دو ہفتوں کے دوران ہر قدم پر پس وپیش سے کام لیا اور معاملے کو تاخیر کا نشانہ بنانے کے لیے ہر حربہ اختیار کیا۔ جس کے نتیجہ میں بالآخر اس اہم سیمینار کو منسوخ کرنا پڑا۔ واقعہ یہ ہے کہ اسلام آباد کی انتظامیہ کی اس ہٹ دھرمی کا واحد مقصد یہ دکھائی دیا کہ اس موضوع پر سیمینار کے انعقاد کو روکا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ چند ماہ کے واقعات اور حکومتی طرزِ عمل نے اس تاثر کو مزید نمایاں کر دیا ہے کہ مملکتِ خداداد پاکستان میں اسرائیلی درندگی کے خلاف اور مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے حق میں آواز بلند کرنا شاید جرم بن چکا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حکومت اور ریاستی اداروں کا ایسا رویہ ارضِ مقدس یعنی فلسطین کے حوالے سے ہماری دینی تعلیمات اور بانیانِ پاکستان کے اصولی موٗقف کی صریح خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ حکومتِ پاکستان اور مقتدر طبقات ہر گز فراموش نہ کریں کہ مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے حق میں بلند کی جانے والی آوازوں کو دبانے کی کوشش کرنا دنیا میں بھی ہماری رسوائی کا موجب بن رہا ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی سخت ترین پکڑ کا باعث بنے گا۔ لہٰذا ریاستِ پاکستان فی الفور اپنا قبلہ درست کرے اور فلسطین کے مسلمانوں کے حق میں اُٹھنے والی ہر آواز کی مکمل پشت پناہی کی جائے۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 7 July 2024

The administration of the federal capital has displayed utmost obstinacy by not allowing Tanzeem-e-Islami to hold a seminar on the deteriorating situation in Gaza.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that in response to the relentless Israeli bombing in Gaza for the past 9 months, the plight of the Palestinian Muslims, and the pitiful indifference of governments of Muslim states and the establishments, a seminar was set to take place under the aegis of Tanzeem-e-Islami on 7 July, 2024, in the Pak-China Friendship Center Islamabad. Its title was decided to be "Israeli Nefarious Designs and the Future of the Muslim World". In the seminar, participation and speeches of renowned national and international scholars and intellectuals were organized. On demand from the Pak-China Friendship Center Islamabad, an application was submitted to the administration of the federal capital almost two weeks prior in order to attain permission to conduct the seminar. However, it is a matter of utter shame and regret that permission to conduct this program was not received. All relevant forums of the administration were repeatedly approached to seek permission, but during these two weeks, they showed no progress in the matter and used every trick in the book to delay the request as much as possible. As a result of which this paramount seminar had to be ultimately postponed, with a heavy heart. The fact of the matter is that the sole purpose of the obstinacy shown by the administration of Islamabad is apparently to prevent any seminar to be held on this topic. The reality is that the events of the past few months and the government's approach have further amplified the notion that to raise voice against Israeli brutality, and for oppressed Palestinians is, apparently, a crime in Islamic Republic of Pakistan. The Ameer said that such response from government and state institutions is in outright contradiction of our religious teachings and the foundational point of view at the time of Pakistan's creation regarding the Holy Land i.e., Palestine. The Government of Pakistan and establishment must not forget the fact that attempting to suppress voices raised in favor of oppressed Palestinian Muslims is resulting in our humiliation in the world, and will lead to the severest punishment from Allah *(SWT)* in the Hereafter. Thus, the state of Pakistan must immediately realign its direction, and fully back each and every voice raised in favor of Palestinian Muslims.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat